الدرس الثالث
تیسرا درس

من سنن اللباس وآدابه
لباس کے آداب اور مسنون کام

۱- مسلمان کے لئے مسنون یہ ہے کہ نیا لباس پہنتے وقت دعا کا اہتمام کرے۔ حضرت ابو سعید خُدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی نئی قمیص یا پگڑی پہنتے تو اس کپڑے کا نام لے کر یوں دعا فرماتے: اللَّهُمَّ لَكَ الحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ [سنن أبي دوادو ٤٠٢٠ وسنن الترمذي ١٧٦٧ امام البانی نے صحیح کہا ہے]

"اے اللہ! تیرے لئے ہی تعریف ہے تو نے مجھے اسے پہنایا ہے میں اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور جس چیز کے لئے بنایا گیا ہے اُس کی خیر کا بھی سوالی ہوں اور اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور جس چیز کے لئے بنایا گیا اُس کے شر سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں"۔ [کپڑے بدلتے وقت کی دعا نہ بھولنا اس کے پڑھنے سے پچھلے گناہ معاف ہونگے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي، وَلَا قُوَّةٍ / "تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور بغیر میری طاقت و قوت کے مجھے یہ عنایت فرمایا"۔ ابو داود ۴۰۲۳۔ صحیح]

۲- کپڑا پہنتے وقت دائیں طرف سے شروع کرے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ: "کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے تمام معاملات میں جس قدر ہو سکتا تھا دائیں طرف کو پسند فرماتے تھے وضو کرنے میں، کنگھی کرنے میں اور جوتا پہننے میں"۔ [البخاري ٤٢٦ و مسلم ٢٦٨]

چنانچہ جب جوتا پہنتے تو دائیں طرف سے شروع کرتے، جب جوتا اتارتے تو بائیں طرف سے شروع کرتے، نیز ایک جوتے میں چلنے سے منع کیا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی جوتا پہنے تو دائیں طرف سے شروع کرے اور جب جوتا اتارے تو بائیں طرف سے شروع کرے مناسب یہ ہے کہ یا دونوں کو پہن رکھے یا دونوں کو اتار دے۔ [صحيح مسلم ٢٠٩٧]

۳- مسنون یہ ہے کہ ہر مسلمان اپنے جسم اور کپڑوں کی صفائی کا خیال رکھے اور ان دونوں کو پاک رکھے، صفائی ہر خوبصورتی کی بنیاد ہے اور خوبصورت منظر ہے، اسلام نے صفائی ستھرائی کی ترغیب دلائی ہے بدن و لباس کو صاف ستھرا رکھنے کا حکم دیا ہے۔

۴- افضل یہ ہے کہ سفید رنگ کے کپڑے استعمال کرے۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "سفید کپڑے پہنا کرو یہ تمہارے بہترین کپڑے ہیں، اور اسی میں مُردوں کو کفن دیا کرو"۔ [سنن أبي داود ٤٠٦١/ صحيح]

واضح رہے کہ سارے ہی رنگ جائز ہیں بات صرف افضل کی ہے۔

۵- کپڑوں کے انواع و اقسام اور جائز خوبصورتی میں بھی اعتدال اور درمیانہ روی سے کام لیا جائے۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے: جب وہ لوگ خرچ کرتے ہیں نہ تو اسراف کرتے ہیں نہ ہی کنجوسی کرتے ہیں اور درمیان میں رہتے ہیں"۔ [الفرقان:٦٧]

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کھاؤ، پیو، پہنو صدقہ کرو بس اسراف نہ کرو اور تکبر میں نہ پڑو"۔ [صحیح البخاري كتاب اللباس آغاز میں]